رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتۡلُوۡا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً ۙ﴿۲﴾
فِيۡهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ؕ﴿۳﴾
وَ مَا تَفَرَّقَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ
بَعۡدِ مَا جَآءَتۡهُمُ الۡبَيِّنَةُ ؕ﴿۴﴾
وَ مَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوا اللّٰهَ مُخۡلِصِيۡنَ لَهُ
الدِّيۡنَ ۬ۙ حُنَفَآءَ وَ يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَ
يُؤۡتُوا الزَّكٰوةَ وَ ذٰلِكَ دِيۡنُ الۡقَيِّمَةِ ؕ﴿۵﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ وَ
الۡمُشۡرِكِيۡنَ فِيۡ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا ؕ
اُولٰٓئِكَ هُمۡ شَرُّ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿۶﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۙ
اُولٰٓئِكَ هُمۡ خَيۡرُ الۡبَرِيَّةِ ؕ﴿۷﴾
جَزَآؤُهُمۡ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ جَنّٰتُ عَدۡنٍ تَجۡرِيۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَ رَضُوۡا عَنۡهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنۡ
خَشِيَ رَبَّهٗ ﴿۸﴾ ع ۱ ع ۸ ۲۳

۲۔ یعنی اللہ کا ایک پیغمبر جو پاک اوراق پڑھ کر سناتا ہے۔

۳۔ جن میں مستحکم آیتیں لکھی ہوئی ہیں۔

۴۔ اور اہل کتاب جو فرقوں میں بٹے ہیں تو دلیل واضح کے آنے کے بعد ہی بٹے ہیں۔

۵۔ حالانکہ انکو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اللہ کی عبادت کریں کتاب کو اسی کیلئے خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور یہی مضبوط اصولوں والا دین ہے۔

۶۔ جو لوگ کافر ہیں یعنی اہل کتاب اور مشرک وہ دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔ یہ لوگ سب مخلوق سے زیادہ برے ہیں۔

۷۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔

۸۔ ان کا صلہ انکے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جنکے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اس سے خوش یہ صلہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔